دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :

Address :

Subject :

Writer : حنیف اللہ

Serial No : **22950**

Date : **5/27/2014**

Contact No:

Email :

MODE: **Regular**

Asslam-o-Alikum Mufti sab daughter ka Quran Pak Surah Rehman say (Romman) rakha hi jabkah yeh arbi mein muzakar hi detail sy bata dain theek hi jaisay Quran Pak main likha hi waisay hi likha jay or sahi tareeqa likhnay ka bata dain................. (2) Mufti sab Son ka name (Muhammad) rakha hi issi tarah documents main likha jay suna hi passport walay objection lagatay hain k sath koi aur name add kia jay (Muhammad bin Rizwan) or Ibne Rizwan likha ja sakta hai ya Sirf (Muhammad) hi likha jay documents main.

السلام علیکم! مفتی صاحب بیٹی کا نام قرآن پاک سورہ رحمٰن سے "رمان" رکھا ہے جبکہ عربی زبان میں مذکر ہے تفصیل سے بتا دیں ٹھیک ہے جیسے قرآن پاک میں لکھا ہے ویسے ہی لکھا جائے اور صحیح طریقہ لکھنے کا بتا دیں

2- مفتی صاحب بیٹے کا نام محمد رکھا ہے اسی طرح کاغذات میں لکھا جائے سنا ہے پاسپورٹ والے ابجیکشن لگاتے ہیں کہ کوئی اور نام شامل کیا جائے اور محمد بن رضوان اور ابن رضوان لکھا جا سکتا ہے یا صرف محمد ہی لکھا جائے کاغذات میں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بیٹی کا نام "رُمّان" (را کے پیش اور میم کے تشدید کے ساتھ) رکھنا درست ہے جس کا معنی "انار" کے آتے ہیں۔

۲- بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھنا نہ صرف جائز بلکہ باعث برکت بھی ہے اور کاغذات میں بھی یہی لکھنا چاہیے البتہ پاسپورٹ وغیرہ میں اعتراض کا اندیشہ ہو تو اس کے ساتھ سابقہ و لاحقہ لگانا بھی درست ہے جیسے محمد احمد یا والد کا نام رضوان ہے تو محمد بن رضوان وغیرہ۔

فی الفقه الاسلامی: أفضل الأسماء: عبد الله وعبد الرحمن. لخبر مسلم: "أحب الأسماء الى الله تعالى: عبد الله وعبد الرحمن (الى قوله) ومثل ذلك كل ما أضيف الى أسماء الله الحسنى ومثله أسماء الأنبياء أو الملائكة: لحديث: تسموا باسمي، ولا تكنوا بكنيتي". (ج ۳ ص ۶۴۲)۔

(جاری ہے)

وفی الهندیه: وفی الفتاوی التسمیة باسم لم یذکره الله
تعالی فی عبادة ولا ذکره رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا استعمله
المسلمون تکلموا فیه والأولی أن لا یفعل (ج۵ ص۳۶۲) والله اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۵/۴/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷/۴/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] غفر لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۸ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۲۲۹۵۰
۱۰/۴/۱۴۳۶ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

31/1/15